اسلامی بہنوں کے 8 دینی کاموں کی معلومات پر مشتمل اہم تحریر

8 دینی کام

صفحات: 32

روزانہ کے 02 دینی کام
- 01 گھر درس
- 02 مدرسۃ المدینہ بالغات

ہفتہ وار 04 دینی کام
- 03 ہفتہ وار اجتماع
- 04 علاقائی دورہ
- 05 ہفتہ وار رسالہ مطالعہ
- 06 مدنی مذاکرہ

ماہانہ 02 دینی کام
- 07 نیک اعمال
- 08 مدنی کورسز

پیشکش
مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوت اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

8 دِینی کام

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت عبدُ اللہ بن عَمْرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً جو شخص اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک دُرُود پاک پڑھے گا: صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ مَلَائِکَتُهُ سَبْعِیْنَ صَلَاةً اس پر اللہ پاک اور اس کے فرشتے 70 رحمتیں بھیجیں گے۔ [1]

رَحمت نہ کس طرح ہو گناہ گار کی طرف
رحمٰن خود ہے میرے طرف دار کی طرف
دے جاتے ہیں مُراد جہاں مانگئے وہاں
منہ ہونا چاہئے درِ سرکار کی طرف [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صلی اللہُ علٰی محمد

نیکی کی دعوت کا سفر

پیاری اسلامی بہنو! اللہ پاک نے اس دِین کی حِفاظت کے لیے ہر دور میں ایسے اَفراد پیدا کئے، جنہوں نے نہ صِرف اِس دینِ مَتین (مضبوط دین) پر خود عَمَل کیا، بلکہ دوسروں تک اس کی تعلیمات پہنچانے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی بھی بھرپور کوشِش فرمائی ہے مگر یاد رکھئے! اللہ پاک ہر چیز پر قادِر ہے، وہ ہرگز ہرگز کسی کا محتاج نہیں، اُس نے اپنی قُدرتِ کامِلہ سے اِس دُنیا کو بنایا، اِسے طرح طرح سے سَجا کر اِس میں اِنسانوں کو بسایا، پھر ان کی ہِدایت کے لیے وَقْتاً فوقْتاً رُسُل و اَنبیا

[1] ... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، 3/599، حدیث: 6925
[2] ... ذوقِ نعت، ص 111

علیہمُ السّلام کو مبعوث فرمایا(یعنی بھیجا)۔ وہ اگر چاہے تو اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کے بغیر بھی بگڑے ہوئے انسانوں کی اِصلاح کر سکتا ہے، لیکن اُس کی مرضی کچھ اِس طرح ہے کہ اس کے بندے نیکی کی دَعوت دیں اور اس کی راہ میں تکلیفیں برداشت کر کے بارگاہِ عالی سے بُلند درجات پائیں۔ چُنانچہ اللہ پاک اپنے رسولوں اور نبیوں علیہمُ السّلام کو نیکی کی دعوت کیلئے دُنیا میں بھیجتا رہا اور آخِر میں اپنے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو مبعوث فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر سِلسِلۂ نبوت ختم فرمایا۔ پھر یہ عظیمُ الشان منصب اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری اُمت کے سپرد کیا کہ خود ہی آپَس میں ایک دُوسرے کی اِصلاح کرتے رہیں اور نیکی کی دعوت کے اِس اہم فریضے کو سراَنجام دیں۔ چنانچہ مکۂ مکرمہ میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنی انفرادی کوشِش سے اسلام کی دعوت کو عام کیا اور اس کام میں صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان نے بھی جو اِشاعتِ اسلام میں مُعاونت فرمائی وہ اپنی مِثال آپ ہے۔ مِثال کے طور پر جب اس سرزمین میں نورِ اسلام کی کِرنیں پہنچیں کہ عنقریب جسے دارُ الھجرت، مدینۃُ النبی اور مرکز بننے کا شرف حاصِل ہونے والا تھا، تو وہاں کے رہنے والوں نے بیعتِ عُقبۂ اُولیٰ کے بعد ہادِیِ عالَم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں عرض کی: کوئی ایسا مبلغ ان کے ہاں بھیجا جائے، جو نہ صِرف ان کے علاقے Area میں نیکی کی دعوت عام کرے، بلکہ لوگوں کو قرآنِ کریم کی تعلیمات Teachings سے بھی آراستہ کرے چنانچہ اللہ پاک کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہُ عنہ کو منتخب Select فرمایا۔ آپ رضی اللہُ عنہ نبوّت کے گیارہویں سال بمطابِق 622ء کو مدینہ منورہ پہنچے اور صِرف 12 ماہ کے قلیل عرصے میں آپ رضی اللہُ عنہ نے اِس بہترین انداز میں نیکی کی دعوت عام کی کہ مدینے شریف کا کُوچہ کُوچہ اور گلی گلی ذِکرِ خُدا و ذِکرِ مصطفےٰ کے انوار سے جگمگانے لگا۔ ہر طرف دینِ اسلام کے چرچے پھیل گئے۔ بچّہ ہو یا جوان، ہر ایک کے دِل میں عِشقِ مصطفےٰ کی شَمع فَروزاں (روشن) ہو گئی۔ پھر حج کے موسم میں

www.dawateislami.net

آپ 70 اَنصار کا ایک قافلہ لے کر بار گاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے اور یوں بیعتِ عُقبہ ثانیہ میں انصارِ مدینہ کے شُرَکائے قافلہ کو دِیدارِ مصطفٰے کی دولت پاکر صحابی ہونے کا شرف ملا۔ [1]

مجھے تم یارسول اللہ دے دو جذبۂ تبلیغ | شہا! دیتا پھروں نیکی کی دعوت یارسول اللہ [2]

پیاری اسلامی بہنو! حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے ذریعے جلد اسلام کی دعوت مدینۂ طیبہ کے گھر گھر میں پہنچ گئی، یہ آپ رضی اللہ عنہ کی اس حد درجہ اِنْفِرادی کوشش کا نتیجہ تھا، جو آپ نے رات دن جاری رکھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پیغامِ قرآن و سنّت کو عام کرنے کے لیے دن رات کی پروا کئے بغیر جب بھی، جہاں بھی نیکی کی دعوت پیش کرنے کے لیے جانا پڑا، کبھی بھی سُستی سے کام نہ لیا۔

میں مبلغ بنوں سنتوں کا خوب چرچا کروں سنتوں کا | یا خدا! دَرس دُوں سنّتوں کا، ہو کرَم! بَہرِ خاکِ مدینہ [3]

صَلّوا عَلَی الحبیب! صلی اللہ علٰی محمد

دعوتِ اسلامی کا سفر

پیاری اسلامی بہنو! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی شیخ طریقت، امیر اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دِینی سوچ، امت کے درد میں سُلگتے دل اور نیکی کی دعوت میں حریص طبیعت کا نتیجہ ہے۔ آپ کی تڑپ ہے کہ ہر مسلمان حقیقی طور پر غُلامیِ مصطفٰے کا پٹّہ اپنے گلے میں ڈال لے اور سُنّتوں کی چلتی پھرتی ایسی تصویر نظر آئے کہ اسے دیکھ کر مدینے کا وہ منظر یاد آجائے، جو مدینے کے پہلے مبلغ یعنی حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہ عنہ کی نیکی کی

[1] ... طبقاتِ کبری، 35-مصعب الخیر ابن عمیر، ذکر بعثتہ رسول اللہ... الخ، 3/88

[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص406

[3] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص332

دعوت سے متاثر ہو کر مدینے میں سرکارِ والا تبار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی آمد کے موقع پر نظر آیا تھا۔یعنی جس طرح آمدِ سرکار پر ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا، عِمامہ جھنڈا بنا کر لہرایا جارہا تھا، ہر طرف زبانوں پر مَحبَّت و عقیدت کے ترانے تھے، اسی طرح گھر گھر میں عِشْقِ مصطفٰے کی ایسی شَمْع روشن ہو جائے کہ جس کی روشنی میں راہِ آخِرت کا ہر مُسَافِر اپنی منزِل پر رَواں دَواں رہے اور کبھی راستے سے بھٹکے نہ کبھی راستے کی مُشکِلات و مصائِب سے تھک ہار کر بیٹھے۔عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کا جب آغاز ہوا تو اَوّلاً نہ کوئی شُعْبہ تھا نہ کوئی دَرْسی کِتاب، کوئی مُبَلِّغ تھا نہ کوئی مُعَلِّم، مراکِز تھے نہ مدارِسُ المدینہ و جامِعاتُ المدینہ، بلکہ کوئی کام کرنے کا واضِح طریقہ کار تک مَوجُود نہ تھا اور اگر یوں کہا جائے کہ دعوتِ اسلامی حقیقت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ذاتِ واحِد کا نام تھا تو بے جا نہ ہو گا۔

پیاری اسلامی بہنو! یہ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی پُر خلوص دُعاؤں، انتھک کوششوں، بہترین حِکمتِ علمی اور تحریک میں شریعت کی پاسداری کا نتیجہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ دِینی تحریک، مختصر سے عرصے میں ایک مُنَظَّم تنظیم کی شکل اِختیار کر چکی ہے، جس کی ذیلی مشاورتوں تا عالمی مجلسِ مُشَاوَرَت اور مرکزی مجلسِ شوریٰ ہزاروں ذمہ داران اور دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ منسلِک اسلامی بھائیوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آتا ہے، لاکھوں لاکھ اسلامی بہنیں بھی باپردہ ہو کر دِینی کاموں میں مصروفِ عمل ہیں۔

تنہا چلا تُو ساتھ تیرے ہو گیا جہاں | میٹھا ترا کلام ہے اِلیاس قادِری
ہے دعوتِ اسلامی کی دنیا میں دھوم دھام | مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری

صلّوا علَی الحبیب! صلی اللّٰہُ علٰی محمد

www.dawateislami.net

سب سے پہلا دِینی کام

سب سے پہلا کام، جس سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے دعوتِ اسلامی کے دِینی کام کا سلسلہ شروع فرمایا، وہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع ہے، یہاں سے آپ نے اِجتماعی اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے نیکی کی دعوت کا سلسلہ بڑھایا، پھر مساجدِ اَہلسنّت میں دَرس کا سلسلہ شروع ہوا تو اولاً "مُکاشفۃُ القلوب" سے درس دیا جاتا رہا۔ پھر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے گوشۂ تنہائی اپنایا اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری امت کو بے شُمار سُنّتوں کا مجموعہ "فیضانِ سُنّت" کی صُورت میں عَطا فرمایا۔ پھر دعوتِ اسلامی کا دِینی کام بڑھنے کی برکت سے مختلف شہروں سے اُٹھنے والی عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دیکھتے ہی دیکھتے سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ KPK، کشمیر، بلوچستان، گلگت بلتستان اور پھر ہند، بنگلہ دیش، عرب اَمارات، سِری لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا اور کوریا جیسے ممالک میں دِینی کاموں کی بہاریں لُٹا رہی ہے بلکہ اَلحمدُ لِلّٰہ! اس وقت دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ چکا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پر جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو[1]

صلّوا علی الحبیب! صلی اللہُ علٰی محمد

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی سیٹ اپ

دعوتِ اسلامی کا تنظیمی سیٹ اپ، ذیلی حلقے سے شروع ہو کر مرکزی مجلسِ شوریٰ تک ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اس کے بانی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی عالیشان عِمارت میں ذیلی حلقہ اس کی بُنیاد اور مرکزی مجلسِ شوریٰ چھت کی حیثیت رکھتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کی مضبوطی میں اگرچہ اس کا ہر شعبہ اہمیت کا حامِل ہے، مگر اس حقیقت کو ہر عام و خاص جانتا ہے کہ

[1] ... وسائلِ بخشش (مرمم)، ص 315

www.dawateislami.net

عِمارت کی مضبوطی، بُنیاد کی مضبوطی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چنانچہ بالکل واضح ہے کہ دعوتِ اسلامی میں ذیلی حلقے کی اہمیت کس قدر ہے، جس قدر ذیلی حلقہ مضبوط ہو گا، اُسی قدر دعوتِ اسلامی مضبوط اور ترقی کے مزید زِینے چڑھتی چلی جائے گی اور ذیلی حلقے کی مضبوطی، ذیلی حلقے میں 8 دِینی کاموں کی مضبوطی میں ہے۔

صَلُّوا عَلَی الحبیب صلی اللّٰہُ علٰی محمد

8 دِینی کاموں کی مختصر وضاحت

پیاری اسلامی بہنو! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہر اسلامی بہن کا مدنی مقصد بھی یہی ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" اِن شاءَاللہ الکریم، چُنانچہ اس مدنی مقصد کے حُصُول کے لئے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے اسلامی بہنوں کو ذیلی حلقے کے 8 دِینی کام دیئے گئے ہیں، دنوں کے اعتبار سے اگر ان کا جائزہ لیا جائے تو ان کی ترتیب کچھ یوں بنتی ہے:

روزانہ کے 2 دِینی کام	1 گھر درس 2 مدرسۃُ المدینہ بالغات
ہفتہ وار 4 دِینی کام	3 "ہفتہ وار اجتماع" 4 علاقائی دورہ 5 ہفتہ وار رسالہ مطالعہ 6 مدنی مذاکرہ
ماہانہ 2 دِینی کام	7 نیک اعمال 8 مدنی کورسز

بے روزگاری و کاروباری بندش دور کرنے کا وظیفہ

جو کوئی ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن پورے یقین کے ساتھ پڑھنے کی عادت بنا لے ان شاء اللہ الکریم بہت جلد کام بن جائے گا۔

ان دِینی کاموں کا مختصر جائزہ

روزانہ کے 2 دِینی کام

1 گھر درس

(ہدف فی ذیلی حلقہ: کم از کم ایک اسلامی بہن، ہدف فی ذیلی حلقہ: 12 گھر درس)

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی چند کُتب و رسائل کے عِلاوہ باقی تمام کُتب و رسائل بالخصوص فیضانِ سنت سے گھر میں درس دینے کو تنظیمی اِصطلاح میں گھر درس کہتے ہیں۔ گھر درس بھی علمِ دِین پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے، جس کے لیے ہر اسلامی بہن کو روزانہ کم از کم ایک گھر درس دینے کی ترغیب دلائی جائے۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی کتب ورسائل سے درس دیا جائے۔ البتہ! بعض کتب ورسائل سے درس دینے کی اجازت نہیں، ان میں سے چند ایک یہ ہیں: 1 کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب 2 28 کلماتِ کفر 3 گانوں کے 35 کفریہ اشعار 4 پردے کے بارے میں سوال جواب 5 چندے کے بارے میں سوال جواب 6 عقیقے کے بارے میں سوال جواب 7 استنجا کرنے کا طریقہ 8 نماز کے احکام 9 اسلامی بہنوں کی نماز 10 ذکر والی نعت خوانی 11 نعت خواں اور نذرانہ 12 قومِ لُوط کی تباہ کاریاں 13 کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کا بیان 14 رفیق الحرمین 15 رفیق المعتمرین 16 حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول۔

صلّوا علَی الحبیب! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمد

1 فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم جو شخص میری اُمّت تک کوئی اِسلامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنّت قائم کی جائے یا اُس سے بدمذہبی دور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ [1]

[1] ... حلیۃ الاولیاء، طبقات اہل المشرق، 458، ابراہیم الہروی، 1 / 45، 14466

2 سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: اللہ پاک اس کو تروتازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔[1]

3 حضرتِ اِدْرِیس علیہ السّلام کے مُبارَک نام کی ایک حِکمت یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السّلام اللہ پاک کے عطا کردہ صحیفے لوگوں کو کثرت سے سُنایا کرتے تھے لہٰذا آپ علیہ السّلام کا نام ہی اِدْرِیس (یعنی دَرْس دینے والا) ہوگیا۔

4 حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دَرَستُ العِلمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا۔ (یعنی میں علم سیکھتا رہا، یہاں تک کہ مقامِ قُطبیت پر فائز ہو گیا)۔

5 درس دینا بھی دعوتِ اسلامی کا ایک کام ہے۔ گھر، مدرسہ، اسکول، کالج وغیرہ میں (پردے کی اِحتیاط کے ساتھ) وَقْت مقرر کر کے درس کے ذَرِیعے خوب خوب سُنّتوں کے مَدَنی پھول لٹائیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

6 روزانہ کم از کم دو درس دینے یا سُننے کی سعادت حاصِل کیجیے۔ (ان دو میں سے ایک گھر درس ضرور ہو)

7 پارہ 28 سورۃُ التحریم کی چھٹی آیت میں اِرشَاد ہوتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ

ترجَمۂ کنزُ الایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

اس آیت کے تحت تفسیر بغوی میں ہے: گھر والوں کو نیکی کا حکم دے کر، برائیوں سے روک کر، انہیں علم و ادب سکھا کر اس آگ سے بچاؤ۔[2]

(اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نیکی کی دعوت دینے برائیوں سے روکنے اور علم و ادب سکھا کر

[1] ... ترمذی، ابواب العلم، باب جاء فی الحث علی التبلیغ السماع، ص626، حدیث:2656

[2] ... تفسیر بغوی، پ28، التحریم، تحت الآیۃ:06، 4/430

دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذریعہ گھر درس بھی ہے۔)

8 تمام اسلامی بہنیں اپنے گھر والوں کو (جن میں نامحرم نہ ہوں) پر انفرادی کوشش کر کے گھر درس میں شرکت کرنے کے لئے تیار کریں، مگر اس کے لئے ضد نہ کی جائے کیونکہ بے جا ضد اور غصّے سے کام بگڑ جاتا ہے۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں | ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

گھر درس شروع کرنے کیلئے گھر کے اس محرم فرد پر پہلے کوشش کی جائے، جسکے دل میں آپ کیلئے کچھ نَرم گوشہ ہو، اگر وہ شامل ہو جائے گا تو آہستہ آہستہ دوسرا بھی شامل ہو گا یوں تعداد بڑھتی جائے گی لیکن یہ مُعَامَلہ صبر آزما ہے، اس میں صبر کا دامن تھامے رکھنا ہو گا۔

9 دَرْس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور دِھیمے انداز میں دیجیے۔

10 جو کچھ دَرْس دینا ہے، پہلے اُس کا کم از کم ایک بار مُطالعہ کر لیجیے تاکہ غلطیاں نہ ہوں۔

11 مُعَرَّب اَلفاظ (یعنی جن لفظوں پر زبر، زیر اور پیش لکھا ہوا ہے ان کو) اِعْراب کے مُطابِق ہی اَدا کیجئے، اس طرح اِن شاءَاللہ الکریم تَلَفُّظ کی درست ادائیگی کی عادت بنے گی۔

12 حَمد و صلوٰۃ، دُرُود و سلام کے چاروں صیغے آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ گھر میں موجود کسی محرم (والد، بھائی، شوہر، بیٹا) عالم، قاری یا کسی سُنّی، عالِمہ یا قارِیہ کو ضَرور سنادیجئے۔ اِسی طرح عربی دُعائیں وغیرہ جب تک درست تجوید والی اسلامی بہن کو نہ سُنالیں، اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

13 درس مع اختتامی دُعا 7 مِنٹ کے اندر اندر مکمل کر لیجیے۔

14 ہر مُعلّمہ (درس دینے والی) کو چاہیے کہ وہ درس کا طریقہ، ترغیب اور اِختتامی دُعا زَبانی یاد کر لے۔

گھر درس دینے کے مقاصد

پیاری اسلامی بہنو! بقدرِ ضَرورت عِلمِ دین سیکھنا، چُونکہ ہر مرد و عورت پر فرض ہے، لہٰذا

www.dawateislami.net

ضروری علمِ دین سیکھنے کے لئے گھر دَرْس ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ چنانچہ گھر دَرْس دینے کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❁ دَرس دینے کا سب سے بڑا مقصد اللہ و رسول کی رِضا ہے۔

❁ اس کے ذَرِیعے گھر والوں کو اہلِ محبت بلکہ حقیقی معنوں میں دعوتِ اسلامی والا بنانا ہے۔

❁ شرکائے درس کو نیک اعمال پر عمل اور روزانہ جائزہ لے کر نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کی ترغیب دِلانی ہے اور محارِم کو قافلے میں سَفر کرنے اور کروانے کے ساتھ ساتھ دِیگر دِینی کاموں میں عملی طور پر شامِل ہونے کا ذہن بھی دینا ہے۔

❁ شُرکائے درس کو دعوتِ اسلامی کا مُبلغ و مُعلم/مُعلمہ و مُبلغہ بنانا ہے۔

الٰہی ہر مُبلّغ پیکرِ اِخلاص بن جائے | کَرَم ہو دعوتِ اسلامی والوں پر کرم مولیٰ [1]

صلّوا علی الحبیب! صلی اللّٰہُ علٰی محمد

درس دینے کا طریقہ

(فیضانِ سُنّت اور امیرِ اہلسنّت کی دِیگر کُتُب و رسائل سے درس دینے سے دعوت اسلامی کے دینی کام "درس" پر عمل کہلائے گا)

درس دینے والی کے لیے ہدایات: درس دینے والی بریکٹ () میں جو تحریر ہے اُسے پڑھنے کے بجائے عمل کرے۔ (تین بار اس طرح اِعلان فرمائیے) قریب قریب تشریف لائیے۔

(پھر پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح اِبتدا کیجئے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمم)، ص 99

www.dawateislami.net

(اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ	وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ	وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللہ

(پھر اس طرح کہئے)

قریب قریب آکر درس کی تعظیم کی نیت سے ہو سکے تو دو زانو بیٹھ جایئے، اگر تھک جائیں تو جس طرح آپ کو آسانی ہو اُسی طرح بیٹھ کر نگاہیں نیچی کئے توجہ کے ساتھ درس سنئے کہ لاپرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لِباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔(بیان کے آغاز میں بھی اِسی انداز میں ترغیب دِلایئے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سُنّت وغیرہ سے دیکھ کر درود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔(پھر کہئے)

صلّوا علی الحبیب! صلی اللہُ علیٰ محمد

(جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صرف ترجمہ پڑھئے۔ کسی بھی آیت یا حدیث کا اپنی رائے سے ہرگز خُلاصہ مت کیجئے)

درس کے آخر میں اِس طرح ترغیب دلایئے!

(ہر معلمہ کو چاہیئے کہ زبانی یاد کرلے اور درس و بیان کے آخر میں بِلا کمی و بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے)

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حُصُول کیلئے ہر ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد امیرِ اہلسنت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب شرکت اور روزانہ جائزے کے ذریعے نیک بننے کا نسخہ بنام نیک اعمال کا رسالہ پُر کرکے ہر عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کی ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ اِن شاءَ اللہُ الکریم اِس کی بَرَکت سے پابندِ

سُنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حِفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شاءَ اللہ الکریم۔ اپنی اصلاح کی کوشِش کے لئے نیک اعمال پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے محارم کو مدنی قافلوں میں سفر کروانا ہے۔ اِن شاءَ اللہ الکریم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

آخر میں خُشُوع و خضوع (خشوع یعنی بدن کی عاجزی اور خضوع یعنی دل و دماغ کی حاضری) کے ساتھ دعا، ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بِلا کمی و بیشی اس طرح دعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

یاربِّ مصطفٰے! بطفیلِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری امت کی مغفِرت فرما، یا اللہ پاک درس کی غلطیاں اور تمام گناہ معاف فرما، ہمیں عاشقِ رسول، پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا، یا اللہ پاک! ہمیں نیک اعمال پر عمل کرنے اور اپنے محارم کو مدنی قافلوں میں سفر کروانے اور انفرادی کوشش کے ذریعے دوسروں کو بھی دِینی کاموں کی ترغیب دلانے کا جذبہ عطا فرما، یا اللہ پاک! مسلمانوں کو بیماریوں، قَرض داریوں، بے روز گاریوں، بے اولادیوں، جھوٹے مقدموں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عطا فرما، یا اللہ پاک! اسلام کا بول بالا کر، یا اللہ پاک! ہمیں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں استقامت عطا فرما۔ یا اللہ پاک! ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں شہادت، جنّتُ البقیع میں مَدفن اور جنّتُ الفردوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ یا اللہ پاک! مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ ہماری جائز مُرادوں پر رحمت کی نظر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے | کردے پوری آرزو ہر بیکس و مجبور کی [1]

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

شِعر کے بعد یہ آیتِ مُبارَکہ پڑھئے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶) (پ22،الاحزاب:56)

سب دُرُود شریف پڑھ لیں تو پھر پڑھئے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَۚ(۱۸۰) وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَۚ(۱۸۱) وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۠(۱۸۲) (پ23،الصّٰفّٰت:180تا182)

(آخر میں کلمہ پڑھ کر سنّت پر عَمَل کی نِیَّت سے منہ پر دونوں ہاتھ پھیر لیجئے)

دعائے عطار: یااللہ پاک! مجھے اور جو گھر درس دیتے ہیں یا دیتی ہیں ان سب کو بلکہ ہم سب کو اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پڑوس میں جنّتُ الفردوس میں جگہ عطا فرما۔ یااللہ پاک! جو رہتی دنیا تک دعوتِ اسلامی سے وابستہ رہتے ہوئے گھر درس کی ترکیب کرتا رہے گا ان کے حق میں بھی میری یہ ٹوٹی پھوٹی دعا قبول کرلے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

2 مدرسۃُ المدینہ بالغات

(ہدف: فی ذیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃُ المدینہ بالغات، شُرکا: (اجیر مدرّسہ کے لئے) کم از کم 12 تا 19، دورانیہ ایک گھنٹہ) (غیر اجیر مدرّسہ کے لئے) کم از کم 5 اسلامی بہنیں)

[1] ... وسائلِ بخشش (مرمم)، ص 99

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں روزانہ ذیلی حلقے میں بڑی عمر کی اسلامی بہنوں کو درست مخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھانے کا سلسلہ ہوتا ہے جسے مدرسۃُ المدینہ (بالغات) کہتے ہیں۔

پیاری اسلامی بہنو! قرآن عربی زبان Arabic language میں عربی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر نازل ہوا۔ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے عربی لب ولہجے میں پڑھنے کا حکم کچھ یوں اِرشاد فرمایا: "اِقْرَؤُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَب یعنی قرآن کو عربی لب ولہجے میں پڑھو۔"[1] مگر بدقسمتی! سے مخارِج کی دُرُستی کے ساتھ عربی لب ولہجے میں اب قرآنِ کریم پڑھنے والے بہت ہی کم ہیں۔ (ح اور ہ، ذ، ز، ظ، ض اور ث، س، ص اور ع اور ء) میں فرق کرکے پڑھنے والیاں بہت ہی کم ہیں۔ یاد رکھیے! دُرست مخارِج کے ساتھ قرآن پڑھنا فرض ہے۔ (ح اور ہ، ذ، ز، ظ، ض اور ث، س، ص اور ع اور ء) کی ادائیگی میں واضح فرق ہونا چاہیے۔ لَحْنِ جَلِی (مثلاً حرف کو حرف سے بدلنے کی وجہ) سے اگر معنٰی فاسِد ہو جائیں، تو نماز بھی فاسِد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ اسلامی بہنیں جو درست مخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتیں، انہیں مدرسۃُ المدینہ (بالغات) کے تحت درست مخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ کیونکہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: "خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جس نے قرآن کی تعلیم حاصِل کی اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی۔"[2]

مدنی پھول: صبح 8 تا اذانِ عصر کسی بھی وَقْت کسی باپردہ مقام پر روزانہ ایک گھنٹہ اور شعبہ رابطہ اور شعبہ تعلیم کے تحت 41 منٹ مدرسۃُ المدینہ (بالغات) کی ترکیب ہونی چاہئے، جب ایک درجے میں 19 سے زائد پڑھنے والیاں ہو جائیں تو دوسرا درجہ شروع کر دیا جائے۔

[1] ... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، 5/247، حدیث: 7223

[2] ... بخاری، کتاب فضائل القران، باب خیرکم من...الخ، ص1299، حدیث: 5027

مدرسۃ المدینہ بالغات کا ایک نیا قدم

الحمد للہ! جہاں مدرسۃُ المدینہ بالغات ذیلی حلقوں میں لگتے ہیں، اب اس کے ساتھ ساتھ اپنے اپنے گھروں میں بھی مدرسۃُ المدینہ بالغات لگائے جائیں گے۔ اسکا نام ”گھر مدرسۃُ المدینہ بالغات“ ہے۔

فرمان امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ: تحریک چلائیں آؤ قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔[1] تمام دعوت اسلامی والے اور والیاں مدرسۃ المدینہ بالغات کے دِینی کام میں مصروف ہو جائیں۔[2]

دعائے عطار: یااللہ پاک! روزانہ مدرسۃ المدینہ بالغات پڑھنے اور پڑھانے والوں کو پلک جھپکنے میں پُل صِراط پار کرنے کی سعادت عنایت فرما۔ آمین[3] دعائے عطار سے حصہ پانے کے لیے زیادہ سے زیادہ گھر مدرسۃ المدینہ بالغات شروع کئے جائیں۔

گھر میں مدرسۃ المدینہ بالغات کی تعریف

اس سے مراد یہ ہے کہ اپنے گھر کے محارم اسلامی بھائیوں، امّی، بہنوں، ساس، نند، دیورانی و جیٹھانی اور بیٹی کو پڑھایا جائے جو پہلے سے کسی مدرسۃ المدینہ میں نہ پڑھتے ہوں اور جن کی تجوید بھی درست نہ ہو۔ اس دِینی کام کا ذہن ہر اس اسلامی بہن کو دیا جائے جو تجوید میں کامیاب ہے، چاہے وہ جامعۃ المدینہ کی طالبات و معلمات جو ٹیسٹ میں کامیاب ہوں، مدرسۃ المدینہ گرلز کی اجیر مُدرّسہ ہوں، آن لائن کی مُدرّسہ ہوں، مُدرّسہ کورس کی طالبات ہوں، دار المدینہ کی قاریہ اور مُفَتِّشَہ ہوں۔

- مدرسے میں پڑھنے والا اگرچہ ایک محرم بھی ہو تو اس کو کارکردگی میں شمار کیا جائے گا۔

[1] ... مدنی مذاکرے کے تنظیمی اور دیگر مدنی پھول 96 دسمبر 2014

[2] ... مدنی مذاکرے کے تنظیمی اور دیگر مدنی پھول 96 دسمبر 2014

[3] ... مدنی مذاکرہ سلسلہ 980

www.dawateislami.net

❖ دو افراد ہوں تو 15 منٹ کا جدول ہو گا۔

❖ دو سے زائد افراد ہوں تو 35 منٹ والا جدول ہو گا۔

❖ مدرسۃُ المدینہ بالغات پڑھنے کے متعلق اچھی اچھی نیتیں کروائی جائیں۔

❖ 5 منٹ فیضانِ سنت یا امیر اہلسنت کے رسائل میں سے درس دیا جائے۔

❖ 25 منٹ سبق پڑھانے اور سننے کا اہتمام کیا جائے۔

❖ 5 منٹ تربیت جس میں عربی نماز، کلمے، ایمانیات، (ایمان مفصل و ایمان مجمل)، عَمَّ پارے کی آخری دس سورتیں اور دعائیں یاد کروانے اور سننے کا اہتمام ہو۔

اگر ذیلی حلقوں میں مدرسۃ المدینہ (بالغات) مضبوط ہو جائیں تو 8 دِینی کاموں کی بہاریں آ سکتی ہیں۔ (تفصیلی معلومات کیلئے مدرسۃ المدینہ (بالغات) کے 26 مدنی پھول کا مُطَالَعَہ فرمائیں۔)

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت | رہوں باوضو میں سدا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلی اللّٰہُ علیٰ محمد

ہفتہ وار 4 دِینی کام

حجۃُ الاسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ منہاجُ العابدین میں فرماتے ہیں: مسلمانوں کی اِجتماعی عِبادت سے دین کو مضبوطی ملتی ہے، اسلام کا جَمال ظاہر ہوتا ہے اور کُفّار و مُلحِدِیْن (بے دین) مسلمانوں کا اجتماع دیکھ کر جلتے ہیں اور جمعہ وغیرہ دِینی اجتماعات پر اللہ پاک کی برکتیں اور رحمتیں نازِل ہوتی ہیں، لہٰذا گوشہ نشین شخص پر لازِم ہے کہ جمعہ، جماعت و دِینی اجتماعات میں عام مسلمانوں کے ساتھ شریک رہے۔[1]

پیاری اسلامی بہنو! مسلمانوں کے اجتماعات اسلام کی شان و شوکت کو ظاہر ہی نہیں کرتے

[1] ... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ: عقبۃ العوائق، العائق الثانی: الخلق، ص 124 مفھومًا

www.dawateislami.net

بلکہ شرعی اَحکام سیکھنے کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں اور ان کے لیے اگر کوئی خاص دن طے کر لیا جائے تو ہر شخص کے لیے اس ایک دن جَمع ہونا بھی مُمکِن ہے۔ مثلاً جب مدینے میں اسلام کا پیغام عام ہوا اور شہر و اطراف سے لوگ جوق در جوق دائرۂ اسلام میں داخل ہونے لگے تو حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہُ عنہ کو بارگاہِ نبوّت سے نمازِ جُمعہ قائم کرنے کا حکم اِرشاد ہوا[1] تاکہ وہ اس دن جمع ہونے والے تمام افراد کو اجتماعی طور پر اسلامی احکامات سکھائیں۔ اسی طرح حضرت عبدُ اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ نے بھی جمعرات کا دن لوگوں کو وعظ و نصیحت کے لیے مخصوص کر رکھا تھا۔[2] چنانچہ وعظ و نصیحت کے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں ہفتہ وار اِجتماعات کی ترکیب کچھ یوں بنائی گئی ہے:

3 ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع

(ہدف فی ذیلی حلقہ: ہفتہ وار اجتماع 1 اور فی ذیلی حلقہ شرکائے اجتماع کم از کم 12 اسلامی بہنیں، اوّل تا آخر شرکت)

ہفتے میں کوئی ایک دن مُقرر کرکے 2 گھنٹے کے دورانیے میں ذیلی حلقہ سطح پر باپردہ مقام پر اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع مُنْعَقِد کیا جاتا ہے۔

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع

1. ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے لئے سمجھدار، وَقْت کی پابند، باصلاحیت، احساسِ ذمہ داری رکھنے والی اسلامی بہن کو اجتماع ذمہ دار مقرر کیا جائے۔
2. ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے لئے اسلامی بہنوں میں مختلف ذمہ داریاں تقسیم کی جائیں۔
3. شُرکا اسلامی بہنوں کی خیر خواہی کے لئے ملنسار، نَرْم خُو، وَقْت کی پابند خیر خواہ اسلامی بہن

[1] ... البدایہ والنہایہ، باب بدء اسلام الانصار، المجلد الثانی، 3/163

[2] ... بخاری، کتاب العلم، باب من جعل لاہل العلم ایاما معلومۃ، ص91، حدیث:70

مقرر کی جائے۔

4 گم شُدہ اشیا کی حفاظت کے لیے امانت دار، وقت کی پابند احساسِ ذِمہ داری رکھنے والی اسلامی بہن کو ذمہ دار مقرر کیا جائے۔

5 اجتماع کے بعد نئی آنے والی اسلامی بہنوں سے آگے بڑھ کر محبت، توجہ اور گرم جوشی سے ملاقات وانفرادی کوشش کر کے اپنے پاس نام رابطہ نمبر لکھ کر بعد میں رابطہ بھی رکھا جائے اور موقع کی مناسبت سے ترغیب دلائی جائے۔

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کا شیڈول

بیرون ملک جن مقامات پر اسلامی بہنوں کو زیادہ وقت دینے میں آزمائش ہوتی ہے وہاں ہفتہ وار اجتماع ایک گھنٹہ 30 منٹ ہوتا ہے۔ چنانچہ 120 منٹ (2 گھنٹے) اور 90 منٹ (ڈیڑھ گھنٹہ) دونوں طرح کے ہفتہ وار اجتماع کا شیڈول پیشِ خدمت ہے:

نمبر شمار	جدول (Schedule)	دورانیہ	بیرونِ ملک دورانیہ
1	تلاوت	3 منٹ	3 منٹ
2	نعت شریف	6 منٹ	6 منٹ
3	درس و دعا یاد کروانا	15 منٹ	12 منٹ
4	بیان مع سنتیں و اعلانات	63 منٹ	45 منٹ
5	درودِ پاک	6 منٹ	6 منٹ
6	ذکر و دعا	20 منٹ	10 منٹ
7	صلوٰۃ و سلام	4 منٹ	5 منٹ
8	مجلس کے اختتام کی دعا	3 منٹ	3 منٹ
کل دورانیہ		120 منٹ (2 گھنٹے)	90 منٹ (ڈیڑھ گھنٹہ)

مقامی زبان میں ماہانہ سُنّتوں بھرے اجتماع کا شیڈول (بیرونِ ملک)

ایسے ملک جہاں ایسے نئے مسلمان (New Muslims) کہ جن کو اسلام کی ابتدائی معلومات نہیں اور ایسے مقامی لوگ (جو اُسی ملک میں پیدا ہوئے اور بڑے ہوئے) اردو یا انگلش بھی بول یا سمجھ نہیں سکتے، اگر وہ اپنی ہی زبان میں کم وقت میں اجتماع چاہتے ہوں تو ان مقامی اسلامی بہنوں میں دِین اسلام کی بنیادی معلومات دینے کے لئے ایک ماہانہ مختصر سنتوں بھرے اجتماع کا شیڈول موجود ہے، جس کے ذریعے زیادہ سے زیادہ مقامی اسلامی بہنوں کو دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے قریب لایا جاسکے۔

نمبر شمار	شعبہ	دورانیہ	تفصیلات
1	تلاوت	3منٹ	----
2	نعت شریف	10منٹ	قصیدہ بردہ شریف / مولود برزنجی (مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ)
3	درس	7منٹ	مقامی زبان میں شائع کردہ مکتبۃ المدینہ کے کتب ورسائل کی مدد سے
4	بیان	25منٹ	مقامی زبان میں شائع کردہ مکتبۃ المدینہ کے کتب ورسائل کی مدد سے
5	فقہ سکھانا	11منٹ	وضو، غسل، نماز کا طریقہ، طہارت (حیض ونفاس) اگر مقامی زبان میں اسلامی بہنوں کی نماز کتاب موجود ہو تو
6	درودِ پاک	6منٹ	-----
7	ذکر ودعا	12منٹ	عربی دعائیں درست تجوید کے ساتھ یاد کرلی جائیں
8	صلوٰۃ وسلام مع اختتامی دعا	5منٹ	مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام / یانبی سلام علیک، یارسول سلام علیک
مجموعی دورانیہ		79منٹ (1 گھنٹہ 19 منٹ)	

دعائے عطار

جو پابند ہے اجتماعات کا بھی | میں دیتا ہوں اس کو دُعائے مدینہ [1]

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب صلی اللّٰہ علیٰ محمد

[1] ...وسائل بخشش (مُرمَّم)، ص369

www.dawateislami.net

4 علاقائی دورہ

(ہدف علاقائی دورہ: فی ذیلی حلقہ ہفتہ وار 1 علاقائی دورہ۔ ہدف شرکا: کم از کم 7 اسلامی بہنیں)

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع سے ایک دن قبل (پہلے) یا جس دن آسانی ہو مدنی پھول برائے علاقائی دورہ میں دیئے گئے طریقہ کار کے مُطابِق 72 منٹ کے دورانیے میں جان پہچان والی گلیوں میں پردے کی رعایتوں کے ساتھ گھر گھر جاکر اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے اِسے علاقائی دورہ کہا جاتا ہے۔

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے | دُھوم سُنّتِ مَحبوب کی مچا یا ربّ [1]

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمد

پیاری اسلامی بہنو! نیکی کی دعوت حقیقت میں دعوتِ اسلامی کے ماحول میں اِستعمال ہونے والی ایک خاص اِصطِلاح ہے، جس سے مُراد نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے روکنا ہے اور اس کے متعلق مشہور مفسر قرآن، مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (نیکی کی دعوت) ہر شخص پر اس کے منصب Status کے حوالے سے اورحسبِ استطاعت (طاقت و قدرت کے مطابق) واجِب ہے، اِس پر قرآن و سُنّت ناطِق ہے (یہ قرآن و سنت سے ثابت ہے) اور اِجماعِ امت بھی ہے۔ (نیکی کی دعوت) حکمرانوں، عُلَما و مشائخ بلکہ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے، اسے صِرف ایک طبقہ تک محدود کر دینا صحیح نہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ہر شخص اس کو اپنی ذمہ داری سمجھے تو معاشرہ نیکیوں کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ [2]

بُرائی کو بدلنے کے لیے ہر طبقے کو اس کی طاقت کے مُطابق ذمہ داری سونپی گئی، کیونکہ اسلام

[1] ... وسائل بخشش (مُرمم)، ص 77

[2] ... مرآۃ المناجیح، نیک باتوں کا حکم دینا، پہلی فصل، 6/502

www.dawateislami.net

میں کسی بھی انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ حکومتی و دیگر عہدیداران، اساتذہ Teachers، والدین Parents وغیرہ جو اپنے ماتحتوں کو کنٹرول Control کرسکتے ہیں وہ قانون Law پر سختی سے عمل کراکے اور مُخالفت کی صورت میں سزادے کر بُرائی کا خاتمہ کرسکتے ہیں۔ مبلغینِ اسلام، عُلَما و مشائخ، ادیب و صحافی Journalists اور دیگر ذرائع اِبلاغ Means of Communication مثلاً رَیڈیو Radio اور ٹی وی وغیرہ سے سبھی لوگ اپنی تقریروں، تحریروں بلکہ شُعرا Poets اپنی نظموں Poems کے ذریعے بُرائی کا خاتمہ کریں اور نیکی کو فروغ دیں، بِلِسَانِہٖ (یعنی زبان سے نیکی کی دَعْوت پیش کرنے) کے تَحت یہ تمام صورتیں آتی ہیں اور عام مسلمان جسے اقتدار کی کوئی صورت بھی حاصِل نہیں اور نہ ہی وہ تحریر و تقریر کے ذریعے بُرائی کا خاتمہ کرسکتا ہے وہ دل سے اس بُرائی کو بُرا سمجھے اگرچِہ یہ ایمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے کیونکہ کوشش کرکے زبان سے روکنا چاہئے لیکن دل سے بُرا سمجھے گا تو یقیناً خود بُرائی کے قریب نہیں جائے گا اور معاشرے Society کے بیشمار اَفراد خود بخود راہِ راست پر آجائیں گے۔ [1]

پیاری اسلامی بہنو! بِلاشُبہ عِلمِ دِین اللہ پاک کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی میراث ہے، جس کے حُصُول کے لیے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ جیسا کہ مَروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ بازار میں تشریف لائے اور لوگوں سے اِرشاد فرمایا: لوگو! میں تمہیں یہاں دیکھ رہا ہوں حالانکہ وہاں تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مِیراث تقسیم ہو رہی ہے۔ تم جاکر اپنا حِصّہ کیوں وصول نہیں کرتے؟ یہ سُن کر لوگوں نے پوچھا کہ کہاں میراث تقسیم ہو رہی ہے؟ تو فرمایا: مسجد میں۔ وہ جلدی جلدی مسجد کی طرف چل دیئے، مگر آپ رضی اللہُ عنہ وہیں رُکے رہے، واپَس آکر انہوں نے عرض کی: ہم نے تو وہاں کوئی میراث

[1] ... مرآۃ المناجیح، نیک باتوں کا حکم دینا، پہلی فصل، 6/503

تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ دریافت فرمایا: پھر تم نے کیا دیکھا؟ عرض کی: ہم نے دیکھا کہ کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں، تو کچھ تلاوت کر رہے ہیں اور کچھ علمِ دِین حاصل کر رہے ہیں۔ اِس پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی تو دو عالم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی میراث ہے۔ [1]

فرمانِ امیر اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ: دعوتِ اسلامی کا جو بڑے سے بڑا ذمہ دار علاقائی دورہ میں شروع سے آخر تک شرکت نہیں کرتا، وہ میرے نزدیک سخت غیر ذمہ داری کا مرتکِب ہے۔ (جو مجبور ہے وہ معذور ہے) ہفتے میں ایک دن مخصوص کر کے اپنے ذیلی حلقے میں طریقۂ کار کے مُطابِق گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت ضرور دیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلی اللہُ علیٰ محمد

5 ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

(ہدف فی ذیلی حلقہ: ہر منسلک ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کرے)

امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ یا جانشین امیر اہلسنت مد ظلہ العالی کی طرف سے ہر ہفتے چند صفحات پر مشتمل ایک رسالہ پڑھنے کا ہدف دیا جاتا ہے۔ تمام ذمہ داران و منسلک اسلامی بہنوں کو چاہیے علمِ دِین کے حصول کے لئے ہر ہفتے رسالہ پڑھنے / سننے کی پابندی کریں۔

پیاری اسلامی بہنو! دِینی کتابوں کا مطالعہ علمِ دِین میں ترقی، نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ اور اللہ پاک کی معرفت حاصل کرنے کا سبب ہے حضرت عبد اللہ بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مروی ہے کہ انہوں نے سب سے ملنا جلنا چھوڑ دیا اور ایک قبرستان میں رہنے لگے۔ آپ کو جب بھی دیکھا جاتا تو آپ کے ہاتھ میں کوئی نہ کوئی کتاب ہوتی اور آپ اسے پڑھ رہے ہوتے۔

[1] ... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، 1/390، حدیث: 1429

ایک مرتبہ جب آپ سے قبرستان میں رہنے اور ہر وقت کتابیں پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: قبر سے زیادہ نصیحت کرنے والا اور کتاب سے بڑھ کر نفع دینے والا کوئی نہیں۔[1]

پیاری اسلامی بہنو! فی زمانہ بے راہ روی اور ہر طرف پھیلی بے چینی میں دینی کتابوں کا مطالعہ اور دینی کتابوں سے لگاؤ بڑی حد تک ذہنی اور قلبی سکون کا ذریعہ بنے گا، اس لئے دینی کام "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" لازم کر لیجئے اور ولیٔ کامل کی دعاؤں سے حصہ بھی پایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمد

6 مدنی مذاکرہ

(ہدف فی ذیلی حلقہ 12 اسلامی بہنیں)

(1) شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے رجب المرجب 1439ھ کے خصوصی مدنی مذاکرے میں یہ فرمایا ہے: مدنی مذاکرے میں سب کو شریک ہونا چاہیے، مدنی مذاکرے میں شریک ہونے سے علمِ دِین کے مدنی پھول ملتے ہیں۔ میں اپنے تنظیمی تجربات منتقل کرنا چاہتا ہوں شروع سے جو کام کرنا چاہتا ہوں وہ دے رہا ہوں ان کو مدد ملے گی۔ جو گھر میں دِینی ماحول بنانا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ مدنی مذاکرہ سُنے یہ گھر میں دِینی ماحول بنانے کا سامان ہے۔ اس میں بے شمار دِینی اور دنیاوی نکات ملتے ہیں۔ یہ میری زندگی کا آخری دورانیہ ہے۔ میں بولتا رہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تنظیمی مدنی پھول میں آپ لوگوں میں منتقل کر جاؤں، اس سے دِینی خدمت ہوتی ہے۔ ذمہ داران دنیا میں جہاں کہیں بھی ہوں مدنی مذاکرہ ضرور سُنیں۔

دعائے عطار! مدنی مذاکرہ جو پابندی سے سُنے، اس کا اہتمام کرے، اس کے لیے بھاگ دوڑ

[1] ... کتاب الحیوان، 1/ 45

کرے، اس کی کارکردگی تیار کرے اُسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک پیارے محبوب کا جلوہ نہ دیکھ لے اور کلمہ نہ پڑھ لے۔

﴿2﴾ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔[1] اس لئے شعبہ مدنی مُذاکرہ کی ہر سطح کی ذمہ دارہ، امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عطاکَردہ 63 نیک اعمال میں سے پہلے نیک عمل پر عمل کرتے ہوئے یہ نیت کرتی رہیں کہ میں اللہ پاک کی رضا اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشنودی کے لیے دعوتِ اسلامی کے "مدنی مذاکرہ ڈیپارٹمنٹ" کا دِینی کام مدنی مرکز کے طریقۂ کار کے مطابق کروں گی۔

☆ مدنی پھول طے ہونے کے بعد اس کا نفاذ Implementation ہی اصل چیز ہے۔[2]

☆ مدنی مذاکرے، فرض عُلوم اور دعوتِ اسلامی کے دِینی کام سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔[3]

☆ مدنی مذاکرے کے ذریعے آپ تنظیم سیکھیں گے۔

☆ امیر اہلسنت کا فرمان ہے کہ میں مدنی مذاکروں کے ذریعے اپنے تجربات سے آپ کو آگاہ کر رہا ہوں، آپ لینے والے بنیں۔

☆ نعمت کی قدر محرومی (چھن جانے) کے بعد ہوتی ہے۔[4]

امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مُبارَکہ پر اللہ پاک اور رسولِ کریم، رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا خاص کرم ہے۔ آپ کی تحریر کے ساتھ ساتھ آپ کی زبان مُبارَک میں بھی اللہ

[1] ... معجم کبیر، 6/185، حدیث: 5942

[2] ... شوریٰ وکابینہ کے مَدَنی مشورے کے مَدَنی پھول 22 تا 26 اگست 2013

[3] ... شوریٰ وکابینہ کے مدنی پھول، 3 تا 7 جنوری 2011

[4] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ و پاکستان انتظامی کابینہ 23 تا 26 دسمبر 2016ء

پاک نے ایسی تاثیر پیدا فرمائی ہے کہ کئی گُناہ گار آپ کے سُنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکروں کی برکت سے توبہ کرکے نیکیاں کرنے والے بن گئے، نیکوکاروں کی رِقّتِ قلبی میں اضافہ ہوتا ہے آپ کی صحبت اصلاحِ اعمال کا سبب بنتی ہے۔ آپ کے فیضان سے دیگر مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیانات بھی اصلاحِ معاشرہ کا ذریعہ بنتے ہیں، اسی لئے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں ہر اسلامی بہن کو روزانہ کم از کم ایک بیان یا مدنی مذاکرہ سُننے کی ترغیب دلائی جاتی ہے تاکہ اس کے ذریعے اپنی اِصلاح کے مدنی پھول چننے کی سعادت حاصل ہو۔

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے عقائد و اَعمال، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، طباعت و رُوحانیت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوالات Questions کئے جاتے ہیں اور آپ اُن کے جوابات Answers عطا فرماتے ہیں، اس کو دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں مدنی مذاکرہ کہا جاتا ہے اور بروز ہفتہ Saturday بعدِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے کو "ہفتہ وار مدنی مذاکرے" کا نام دیا گیا ہے۔(ہر انگریزی ماہ کے پہلے ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں بالخصوص اسلامی بہنوں سے متعلقہ سوالات بچوں یا بچیوں یا SMS وغیرہ کے ذریعے بھی شامل کئے جاتے ہیں)

ماہانہ 2 دِینی کام

7 نیک اعمال

(ہدف: فی ذیلی حلقہ 12 اسلامی بہنیں)

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اِس پُر فتن دور میں نیکیاں کرنے گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ اسلامی بہنوں کے لئے 63 نیک اعمال، جامعۃ المدینہ کی طالبات کے لئے 83، اور بچیوں کے لئے 40 نیک اعمال بَصُورتِ سُوالات

Questions عطا فرمائے ہیں۔ چنانچہ اپنی اِصلاح کے لیے خود بھی ان نیک اعمال پر عمل کیجئے اور انفرادی کوشش کرنے والے نیک اعمال پر عمل کے ذریعے ہر ماہ نیک اعمال کے فی ذیلی حلقہ کم از کم 26 رسائل تقسیم کر کے وُصول فرمانے کی بھی کوشش کیجئے۔ وصول رسائل کا ہدف 12۔

نیک اعمال کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلِ سُنّت

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نیک اعمال کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا نیک اعمال پر عمل ہے تو دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔ یا سنتا ہوں کہ فلاں نے زبان اور آنکھوں کا یا ان میں سے کسی ایک کا قفلِ مدینہ لگایا ہے تو عجیب کیف و سُرور حاصل ہوتا ہے۔

جو کوئی نیک اعمال کے مطابق اِخلاص کے ساتھ اللہ پاک کی رضا کے لیے عمل کرے گا تو وہ اِن شاءَ اللہُ الکریم، اللہ پاک کا پیارا بن جائے گا۔

نیک اعمال کے مُطابِق زندگی گزارنا چونکہ دنیا و آخِرت کے بے شُمار فوائد پر مشتمل ہے لہٰذا شیطان اس بات کی بھرپور کوشش کرے گا کہ آپ کو اِستِقامت نہ ملے، مگر آپ ہمت نہ ہاریں اور مہربانی فرما کر دوسری اِسلامی بہنوں کو بھی نیک اعمال کے مُطابِق عمل کرنے کی ترغیب دِلاتی رہیں، دو ایک بار کہنے سے اگر کوئی عمل نہ کرے تو مایوس نہ ہو جایا کریں، بلکہ مسلسل کہتی رہیں۔ کانوں میں بار بار پڑنے والی بات کبھی نہ کبھی دل میں بھی اُتر ہی جائے گی۔ یاد رکھیں! اگر ایک بھی اسلامی بہن نے آپ کے سمجھانے پر عمل شروع کر دیا تو اِن شاءَ اللہُ الکریم آپ کے لئے ثواب جاریہ ہو جائے گا، آپ کو سکونِ قلب حاصِل ہو گا اور اِن شاءَ اللہُ الکریم آپ کے علاقے میں قرآن و سُنّت کا دِینی کام نہ صرف چلے گا بلکہ دوڑے گا، نہیں نہیں اس کے تو پَر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ

www.dawateislami.net

منّورہ کی طرف اُڑنا شروع کردے گا اور اِن شاءَ اللہ الکریم دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہو گا۔

تو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَم یَزَل | نیک اعمال پر کرتا ہے جو کوئی عَمَل [1]

صَلّوا عَلَی الحبیب صلی اللہُ علٰی محمد

مدنی بہار

کراچی کی ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ اَلحمدُ لِلّٰہ! ہمارا گھرانہ امامِ اہلسنت، مجدّدِ دِین وملّت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ کے ایک عظیمُ المرتبت خلیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی اولاد سے ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کے وہ خلیفہ مکرم میری والدہ محترمہ کے نانا جان تھے اور ہمارے تمام اہلِ خانہ اُنہی کے دَستِ مبارک پر بیعت تھے۔ ان سے بیعت کی برکت سے اَلحمدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کی مَحبت وعقیدت نَس نَس میں سَرایَت کئے ہوئے تھی، لیکن عملی زندگی میں ہماری مِثال کورے کاغذ کی سی تھی، بالخصوص نمازوں کی پابندی سے محرومی تھی نیز فیشن پرستی اور گانے باجے سُننے کی نُحوست چھائی تھی، غصہ اور چِڑچِڑا پن ہماری عادتِ ثانیہ تھی۔ میرے پھوپھی زاد بھائی نے (جو کہ دَعوتِ اسلامی کے ماحول سے وابستہ تھے) انفرادی کوشش کرتے ہوئے میرے بھائی کو بھی دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نہ صرف دعوت دی بلکہ اپنے ساتھ لے جانا شروع کر دیا۔ بھائی جان سُنّتوں بھرے اجتماع سے واپسی پر اجتماع کی رُوداد سُناتے جس میں سے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کا ذکرِ خیر سُننے کو ملتا جس کی وجہ سے مجھے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے اپنائیت سی محسوس ہونے لگی۔

صَلّوا عَلَی الحبیب صلی اللہُ علٰی محمد

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص635

www.dawateislami.net

8 مدنی کورسز

(فی ذیلی حلقہ مدنی کورسز کا ہدف: ایک کورس، شرکا کم از کم 12 تا 19)

مختلف علوم و تربیت پر مشتمل چند دن یا گھنٹوں کے دورانیے کے رہائشی و غیر رہائشی کورسز کروائے جاتے ہیں جو بالمشافہ و آن لائن مختلف مقامات پر منعقد ہوتے ہیں۔

8 دِینی کاموں کے سوال جواب

منسلک	منسلک سے مراد ایسی اسلامی بہنیں جو ”صحیح العقیدہ“ ہوں، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کرتی ہوں، عمر کم از کم 12 سال ہو، ہفتہ وار یا ماہانہ اجتماع اپنے گھر کروانے والی، ڈونیشن اور کھالوں کے سلسلے میں تعاون کرنے والی، محفل نعت کروانے والی، مدرستہ المدینہ گرلز، جامعۃُ المدینہ گرلز، مدرستہ المدینہ بالغات، گلی گلی مدرستہ المدینہ، فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ میں پڑھنے والی یا جن کے بچے/ بچیاں ان میں پڑھتے ہوں، نیک اعمال کا رسالہ جمع کرانے والی، مدنی چینل (مدنی مذاکرہ دیکھنے والی جو رابطے میں بھی ہو)، ہفتہ وار رسالہ پڑھنے والی، روحانی علاج کے بستے پر آنے والی، جن کے گھر صدقہ بکس رکھے ہوں، جن کے گھر غسلِ میت کیا گیا، جن کے گھر مستقل ماہنامہ فیضانِ مدینہ آتا ہو، شارٹ کورسز کرنے والیاں، گھر درس دینے والی، عطاریہ اور وہ اسلامی بہنیں جو تنظیمی ذمہ داران کے رابطے میں ہوں وغیرہ وغیرہ۔
معلمات	ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع، محفل نعت اور تعلیمی و دیگر اداروں میں جا کر درس دیتی ہوں۔
کل مبلغات	جو ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع، محفل نعت اور تعلیمی و دیگر اداروں میں جا کر بیان کرتی ہوں۔
کل مدرسات	مدرسات سے مراد وہی مدرسات ہیں جو تدریسی ٹیسٹ میں کامیاب ہونے کے بعد مدرستہ المدینہ بالغات میں پڑھاتی ہیں، (معلمہ اور مبلغہ بھی مدرستہُ المدینہ بالغات پڑھا سکتی ہیں) وہ بھی مدرسات میں شامل ہوں گی۔

سوال 1: کیا ”گھر مدرستہ المدینہ بالغات“ کی تعداد 8 دِینی کام کارکردگی میں شمار کی جائے گی؟

جواب: جی ہاں، گھر میں مدرستہ المدینہ سے مراد یہ ہے کہ اپنے گھر کے محارم اسلامی بھائیوں کو امّی، بہنوں، ساس، نند، دیورانی، جیٹھانی، بیٹی کو پڑھایا جائے جو پہلے سے کسی مدرستہُ المدینہ

میں نہ پڑھتے ہوں، اور جن کی تجوید بھی درست نہ ہو۔

سوال 2: کیا کسی شخصیت کو مدرسۃُ المدینہ بالغات پڑھانے سے ایک مدرسہ شمار ہو گا؟ نیز شخصیت کون ہے؟

جواب: جن کے تحت یا جن سے وابستہ بہت سارے افراد ہوں، وہ شخصیت کہلاتی ہے، اگر دو سے زائد پڑھنے والی شخصیات ہوں تو ایک مدرسہ شمار ہو گا۔

گھر درس

سوال 3: گھر درس میں کون کون سی کارکردگیاں شمار ہوں گی؟

جواب: جامعات المدینہ، مدارس المدینہ کی طالبات واساتذہ جو گھر درس دیں گی وہ جامعۃ المدینہ و مدارس المدینہ کی کارکردگی میں شمار ہوں گی جب کہ ذیلی حلقہ، وارڈ، یوسی، تحصیل، وغیرہ میں جہاں اسلامی بہن گھر درس دیتی ہیں وہ ذیلی حلقے کے 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار ہوں گی۔

سوال 4: کیا اسلامی بھائیوں کا دیا جانے والا گھر درس بھی اسلامی بہنوں کی 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شامل ہو گا؟

جواب: اسلامی بھائی گھر درس دیں تو اسلامی بھائیوں کی کارکردگی میں شمار ہو گا، اسلامی بہنیں اگر گھر درس دیں تو اسلامی بہنوں کی کارکردگی میں شمار ہو گا۔

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

سوال 5: ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں کم از کم کتنی شرکت ہو تو شرکت شمار ہو گی؟

جواب: ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی تشریف آوری سے اختتام تک

www.dawateislami.net

مدنی مذاکرہ کم از کم (1 گھنٹہ 12 منٹ) سنا تو اس کی شرکت شمار کی جائے گی۔ (اس دوران مدنی مذاکرے کے علاوہ اور کسی بھی تنظیمی مصروفیت کی اجازت نہیں)

سوال 6: رات کو مدنی مذاکرہ سننے میں آزمائش ہو تو اگلے دن نشر مکرر Repeat لنک مدنی مذاکرہ دیکھنے کی صورت میں کارکردگی شمار کی جائے گی؟

جواب: اگر اگلے دن نشر مکرر Repeat لنک مدنی مذاکرہ دیکھ لیا تو کارکردگی شمار ہو گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلی اللّٰہُ علٰی محمد

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

سوال 7: ادارتی شعبہ جات کی طالبات کی مطالعہ کارکردگی کہاں شمار ہو گی؟

جواب: ادارتی شعبہ جات کی طالبات اپنے ادارے میں کارکردگی دیں گی۔

علاقائی دورہ

سوال 8: اگر کسی اسلامی بہن نے اکیلے ہی علاقائی دورہ کی ترکیب کی تو شمار ہو گی یا نہیں۔

جواب: شمار نہیں ہو گی۔

اصلاحِ اعمال

سوال 9: کن شعبہ جات کی کارکردگی ماہانہ کارکردگی میں شامل کی جائے گی؟ بعض شعبہ جات کے دِینی کاموں کی کارکردگی کو بھی 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شامل کیا جارہا ہے، جیسے فیضان آن لائن Online اکیڈمی میں سبق پڑھانے سے پہلے دیا جانے والا درس، مدرسۃُ المدینہ بالغات کے شروع میں ہونے والا درس، اور اوعطاریہ روحانی علاج کے بستہ پر ہونے والا درس؟

جواب: جامعاتُ المدینہ مدارِسُ المدینہ بشمول فیضان آن لائن Online مدارِسُ المدینہ کے اندر جو بھی دِینی کام ہو گا وہ شعبہ کی کارکردگی میں تو شمار ہو گا لیکن 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار نہیں کیا جائے گا، ہاں اگر مدارس المدینہ و جامعات المدینہ کے طالبات و مدرسات کی کسی ذیلی حلقہ، وارڈ، یوسی یا تحصیل میں ذمہ داری یا تنظیمی طریقہ کار کے مطابق وہاں جا کر دِینی کام کریں تو 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار ہو گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمد

عمومی سوالات

سوال 10: جامعاتُ المدینہ مدرسۃُ المدینہ کی طالبات و مدرسات ذیلی حلقے، وارڈ، یوسی و تحصیل میں 8 دِینی کام کریں تو کیا وہ 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں بھی شامل ہوں گے۔؟

جواب: جی ہاں (لیکن، جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ کی طالبات کے نیک اعمال کے رسالے 8 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار نہیں ہوں گے)۔

سوال 11: 8 دِینی کاموں والے شعبہ جات (مدرسۃ المدینہ بالغات، علاقائی دورہ اور اصلاح اعمال) کی کارکردگی متعلقہ شعبہ جات سے ٹیلی Tallay کرنی ہو گی؟

جواب: جی ہاں! متعلقہ شعبہ جات کے تحصیل، ڈسٹرکٹ ذمہ داران سے ٹیلی Tallay کرنی ہو گی (کارکردگی میں فرق آنے کی صورت میں نگران ڈسٹرکٹ / ڈویژن نگران کو مطلع کیا جائے اور نگران جس کارکردگی کو اوکے کریں وہی کارکردگی شمار ہو گی) نوٹ: تقابلی جائزے میں غیر معمولی ترقی یا تنزلی ہونے کی صورت میں اس کو دوبارہ کنفرم Reconfirm فرمالیں کسی خاص ایونٹ Event کی وجہ سے کارکردگی میں غیر معمولی ترقی

www.dawateislami.net

یا تنزلی کی وضاحت بھی متعلقہ نگران ڈسٹرکٹ/ڈویژن/صوبہ/سٹی نگران کو دی جائے۔

ذیلی حلقے میں 8 دِینی کاموں کی کیفیت

کسی بھی ذیلی حلقہ میں 8 دینی کاموں کی کیفیت کو اس انداز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ ذیلی حلقہ 8 دینی کاموں میں کمزور، مناسب، بہتر یا ممتاز ہے؟

4 سے کم دِینی کام	4 دِینی کام	6 دِینی کام	8 دِینی کام
کمزور	مناسب	بہتر	ممتاز

پیاری اسلامی بہنو! اللہ پاک کی طرف سے دی ہوئی زندگی اور گنتی کی سانسوں کو ضائع کرنے کی بجائے ایک ایک لمحہ اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خوب کوشش کرتی رہیے۔ نیکی کی دعوت کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے اپنے ذیلی حلقے میں 8 دینی کاموں کی دھوم مچادیجئے، اس کی برکتیں آپ اپنی آنکھوں سے دنیا میں بھی دیکھیں گی اور اللہ پاک کی رحمت سے آخرت کا بھی سرمایہ ہاتھ آئے گا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو خوب دل جمعی اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دِینی کام کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلی اللہُ عَلٰی محمد

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر شے کے لئے آفت ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہر شے کے لئے ایک آفت ہے۔ چنانچہ،

- علم کی آفت بھول جانا
- عبادت کی آفت سستی و کاہلی
- عقل کی آفت خود پسندی
- دانائی کی آفت شیخی و بے جا تعریف
- تجارت کی آفت جھوٹ
- سخاوت کی آفت فضول خرچی
- اسلام کی آفت خواہش نفسانیہ
- دین کی آفت ریاکاری
- اور خوبصورتی کی آفت تکبر و بڑائی اور اترانا ہے

(قوت القلوب، الفصل الثالث والعشرون، ذکر محاسبۃ النفس، 1/138)

978-969-722-754-9
01082536

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

DAWAT-E-ISLAMI